
5



آیات نمبر 21 تا 29 میں عمومی طور سے تمام بنی نوع انسان اور خصوصی طور سے مشرکین عرب سے خطاب ہے اور انہیں دعوت کہ جو نعمت انہیں دی جارہی ہے اس کی قدر کریں اور قرآن اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ایمان لے آئیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ اے لوگو! اپنے رب کی بندگی اختیار کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وہ رب جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ پس تم کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہراؤ اور تم اس بات کو خوب سمجھتے ہو وَ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ اور اگر تم اس کتاب کے بارے میں شک میں مبتلا ہو جو ہم نے اپنے برگزیدہ بندے پر نازل کی ہے تو اس جیسی کوئی ایک سورت ہی بنا لاؤ، وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾ اور بیشک اس کام کے لئے اللہ کے سوا اپنے تمام حمائتیوں کو بلا لو اگر تم سچے ہو فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو اور یاد رکھو

کہ ہرگز ایسا نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرتے رہو جس کا ایندھن انسان اور پتھر
ہیں، جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اور اے پیغمبر
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) ! آپ ان لوگوں کو خوشخبری سنا دیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے
رہے کہ ان کے لئے جنت کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں كُلَّمَا رُزِقُوْا
مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ
مُتَشَابِهًا ؕ جب انہیں ان باغات میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں
گے کہ یہ تو وہی پھل ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا، کیونکہ انہیں صورت میں ملتے جلتے
پھل دیئے گئے ہوں گے وَ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ ان کے لئے جنت میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ اس جنت میں ہمیشہ
ہمیشہ رہیں گے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ
بیشک اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ کوئی بھی مثال بیان فرمائے خواہ مچھر کی ہو یا
اس سے بھی بڑھ کر کسی حقیر چیز کی ہو فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ تو جو لوگ صاحب ایمان ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ مثال ان
کے رب کی طرف سے بالکل ٹھیک اور موقع کے مطابق ہے وَ اَمَّا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَا ذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ اور جنہوں نے کفر اختیار
کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ ایسی مثال سے اللہ کا کیا مقصد ہے يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ

يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ اس طرح ایک ہی بات کے ذریعہ اللہ بہت سے لوگوں کو
گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دے دیتا ہے وَمَا يُضِلُّ
بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَ
يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ لیکن اللہ
اس مثال سے صرف انہی لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کرتا ہے جو پہلے ہی نافرمان ہیں اور
جو اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد اسے توڑ ڈالتے ہیں، اور ان رشتوں کو توڑتے ہیں
جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ یہی لوگ بالآخر نقصان اٹھانے والے ہیں كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ
بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ بھلا تم اللہ کا کس طرح انکار کرسکتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے، سو اس
نے تمہیں زندگی بخشی، پھر تم پر موت وارد کرے گا اور پھر دوبارہ تمہیں زندہ کرے
گا، پھر تمہیں اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ اللہ
ہی وہ ہستی ہے جس نے زمین میں جو کچھ بھی ہے، سارے کا سارا تمہارے لئے پیدا کیا،
پھر اوپر کی طرف متوجہ ہوا اور سات خوبصورت آسمان بنا دیئے، وَھُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے رکوع [۳]

